صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 26 ستمبر 2016ء 23 ذوالحج 1437 ہجری 26 تبوک 1395 ھش جلد 66-101 نمبر 218

عدم سے پیدا کرنے والا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وہ آسمانوں اور زمین کو عدم سے پیدا کرنے والا ہے۔ اس نے تمہارے لئے تمہی میں سے جوڑے بنائے اور مویشیوں کے جوڑے بھی۔ وہ اس میں تمہاری افزائش کرتا ہے۔ اس جیسا کوئی نہیں۔ وہ بہت سننے والا (اور) گہری نظر رکھنے والا ہے۔ (الشوریٰ:12)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو مضامین بیان کئے ہیں وہ ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں اور دوسرے مضامین کیلئے دلائل مہیا کرتے چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ سورۂ فاطر میں اللہ تعالیٰ انہی لوگوں کے خیالات کی تردید کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ سچ تو یہ ہے کہ......تم خدا کے فضلوں کے حاجتمند ہو۔تم اس احتیاج کا احساس پیدا کرلو تم یہ سمجھ لو کہ دنیا کی کوئی نعمت اور کوئی اخروی نعمت ہمیں اس وقت تک حاصل نہیں ہوسکتی جب تک اللہ تعالیٰ اس کا فیصلہ نہ کرے۔ کیونکہ اس دنیا کی ملکیت بھی اس کے قبضہ میں ہے اور اس دنیا کی نعمتیں بھی اس کے ارادہ اور منشاء کے بغیر کسی کو مل نہیں سکتیں۔ تمہیں (جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے) جوتی کا ایک تسمہ بھی اس وقت تک نہیں مل سکتا جب تک خدا تعالیٰ کا منشاء نہ ہو۔ ہر چیز میں ہر وقت اور ہر آن تم محتاج ہو۔ تمہارے اندر اپنے رب کی احتیاج ہے۔ خدا تمہارا محتاج نہیں۔ خدا تعالیٰ تو غنی ہے...... حقیقی غنا اسی کی ذات میں ہے کوئی اور ہستی ایسی نہیں جس کی طرف ہم حقیقی غنا کو منسوب کرسکیں اور کہہ سکیں کہ اس کے اندر غنا پائی جاتی ہے اور وہ غنی ہے سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی نیک بندہ صفات باری کا مظہر بنتے ہوئے غنا کی صفت بھی اپنے اندر پیدا کرنے کی توفیق اپنے رب سے پائے۔ پھر وہ ایک معنی میں غنی بھی بن جاتا ہے۔ ایک معنی میں وہ ربوبیت بھی کرتا ہے اور رحمانیت کے جلوے بھی دکھاتا ہے اور رحیمیت کے جلوے بھی دکھاتا ہے۔ وہ معاف بھی کرتا ہے اور مالک یوم الدین کے جلوے بھی دکھاتا ہے لیکن یہ سب نسبتی اور طفیلی چیزیں ہیں۔ انسان اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق اور اس کی دی ہوئی توفیق سے صفات باری کا مظہر بنتا ہے۔ اگر خدا کا سہارا نہ ہو تو پھر خدا تعالیٰ کی صفات کا کون مظہر بن سکے؟ ہاں جب اللہ تعالیٰ خود اپنا سہارا دیتا ہے اور اپنے فضل سے نوازتا ہے تو انسان اس کی صفاتِ کاملہ کا محدود دائرہ میں اور طفیلی طور پر مظہر بھی بنتا ہے اور اپنی اپنی استعداد کے مطابق بنتا ہے۔

غرض اللہ تعالیٰ نے فرمایا الْغَنِیُّ یعنی کامل غنا والی ذات تو اللہ کی ہے۔ اور وہ غنی ہونے کے لحاظ سے تمہارا محتاج نہیں اور الْغَنِیُّ کے اندر یہ مفہوم بھی آ گیا (جس کو پہلے فقرہ میں کھول کر بیان کیا گیا تھا) کہ تم میں سے ہر ایک کو اس کی احتیاج ہے۔ تم زندہ نہیں رہ سکتے جب تک حَیّ خدا تمہاری زندگی کی ضرورت کو پورا کرنے والا نہ ہو۔ اور اپنی حیات کاملہ سے تمہیں ایک عارضی زندگی نہ عطا کرے۔ تمہاری استعدادیں اور قوتیں قائم نہیں رہ سکتیں جب تک کہ خدائے قیوم کا تمہیں سہارا نہ ملے۔ سب تعریفوں کی مالک اس کی ذات ہے۔ اس لئے وہ تمہاری احتیاجوں کو پورا کرتا ہے اور تمہارے دل سے یہ آواز نکلتی ہے کہ الحمدللہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے چونکہ تم اس کے محتاج ہو اور وہ تمہارا محتاج نہیں اس لئے تم اپنی فکر کرو۔......اگر وہ چاہے تو روحانی حیات سے تمہیں محروم کردے۔......اور ایک اور ایسی قوم پیدا کردے جو اپنے آپ کو اس کے لئے فنا کردے اور اس میں ہو کر ایک نئی زندگی پائے۔ خلق جدید کا ایک نظارہ دنیا دیکھے گی۔ پھر وہ اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہوجائیں گے۔ (الفضل 26۔اکتوبر 1968ء)

پانچ تغیرات اور پانچ نمازیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”خدا نے تمہارے فطرتی تغیرات میں پانچ حالتیں دیکھ کر پانچ نمازیں تمہارے لئے مقرر کیں اس سے تم سمجھ سکتے ہو کہ یہ نمازیں خاص تمہارے نفس کے فائدہ کے لئے ہیں پس اگر تم چاہتے ہو کہ ان بلاؤں سے بچے رہو تو تم پنجگانہ نمازوں کو ترک نہ کرو کہ وہ تمہاری اندرونی اور روحانی تغیرات کا ظلّ ہیں۔ نماز میں آنے والی بلاؤں کا علاج ہے تم نہیں جانتے کہ نیا دن چڑھنے والا کس قسم کے قضاؤ قدر تمہارے لئے لائے گا پس قبل اس کے جو دن چڑھے تم اپنے مولیٰ کی جناب میں تضرع کرو کہ تمہارے لئے خیر و برکت کا دن چڑھے“۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

”اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔“ (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ (ناظر اعلیٰ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ مورخہ 13۔اگست 2016ء

(دوسرے دن کا خطاب سوال و جواب کی شکل میں)

س: کتنے ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے؟

ج: فرمایا! خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت تک دنیا کے 209 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔

س: دوران سال کون سے دو نئے ممالک میں احمدیت کا نفوذ ہوا؟

ج: فرمایا! اس سال دو نئے ممالک پیراگوئے (Paraguay) اور کیمن آئی لینڈز (Cayman Islands) میں احمدیت کا نفوذ ہوا ہے۔

س: نئی جماعتوں کے قیام کی تفصیل بیان کریں۔

ج: فرمایا! پاکستان کے علاوہ 721 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں اور 964 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت کا پودا لگا ہے۔ نائیجر میں 174، بینن میں 103 اور مالی میں 75 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔

س: حضور انور نے نئی بیوت الذکر کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! اس سال جماعت نے 299 بیوت الذکر بنائیں جن میں سے 120 نئی تعمیر ہوئیں اور 179 بنی بنائی عطا ہوئیں۔ برازیل، جاپان اور جزائر کومروز Comoros میں پہلی بیوت الذکر تعمیر ہوئیں۔ بیلجیئم میں تعمیر جاری ہے۔

س: پاراکو بینن میں تعمیر ہونے والی نئی بیت الذکر کی تفصیل بیان کریں؟

ج: فرمایا! بینن میں پاراکو شہر سے 85 کلومیٹر دور اور مین روڈ سے 7 کلومیٹر دور جنگل میں واقع برانڈو گاؤں میں فولانی قبیلے کے مقامی جماعت کے غریب مرد وزن نے دن رات وقار عمل کر کے کثیر رقم بچاتے ہوئے اس سال جنوری میں دو سبز میناروں والی خوبصورت بیت الذکر تعمیر کی۔ جس میں 150 کے قریب نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں۔

س: تنزانیہ میں احباب جماعت نے کس طرح نئی بیت الذکر تعمیر کی؟

ج: فرمایا! تنزانیہ میں ٹبورا (Tabora) سے 53 کلومیٹر کے فاصلے پر پوہبے میں جماعت کے خدام نے خود چندہ اکٹھا کر کے ایک ایکڑ کا پلاٹ خریدا اور اپنی کوشش سے بیت الذکر کی چھت بنائی جب پیسے ختم ہوئے تو قرض لے کے تعمیر مکمل کی۔

س: اس سال کتنے نئے مشن ہاؤس بنے اور اس کی کیا تفصیل ہے؟

ج: فرمایا! اس سال ہمارے مشن ہاؤسز میں 121 کا اضافہ ہوا ہے۔ 124 ممالک میں مشن ہاؤسز کی کل تعداد 2594 ہوگئی ہے۔ انڈیا میں 17، تنزانیہ میں 15، برکینا فاسو میں 10 کا اضافہ ہوا۔ جماعتیں اپنی بیوت الذکر، سینٹرز اور مشن ہاؤسز میں بجلی پانی اور دیگر فٹنگ کا کام اور رنگ و روغن وغیرہ کیلئے وقار عمل کرتی ہیں۔ چنانچہ 78 ممالک میں 46 ہزار 986 وقار عمل کے ذریعہ سے 24 لاکھ 11 ہزار US ڈالرز سے اوپر کی بچت ہوئی۔

س: امسال نئی شائع ہونے والی کتب کی تفصیل بیان کریں؟

ج: فرمایا! وکالت تصنیف کی رپورٹ ہے کہ قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ مع مختصر تفسیری نوٹس چھپ گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی پانچ کتب کا انگریزی اور ایک کا صومالین ترجمہ شائع ہوگیا ہے۔

س: وکالت اشاعت کے تحت ہونے والے کاموں کی تفصیل بیان کریں؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال 126 ممالک میں 891 مختلف کتب پمفلٹ اور فولڈر وغیرہ 58 زبانوں میں ایک کروڑ 56 لاکھ 20 ہزار 68 کی تعداد میں طبع ہوئے۔ وکالت اشاعت کے شعبہ ترسیل کی رپورٹ یہ ہے کہ مختلف 47 زبانوں میں 3 لاکھ 12 ہزار کی تعداد میں کتب دنیا کے مختلف ممالک کو بھجوائی گئیں۔ ان کتب کی کل مالیت تقریباً 4 لاکھ 18 ہزار پاؤنڈ سے اوپر ہے۔ دوران سال قادیان سے جماعت احمدیہ مڈغاسکر کی تین ریجنل لائبریریز اور جماعت مایوٹے آئی لینڈ کی ایک لائبریری کیلئے 4 لاکھ 5 ہزار روپے مالیت کی کتب بھجوائی گئیں۔ 3 ہزار 117 کتب فولڈرز اور پمفلٹس ایک کروڑ 34 لاکھ 12 ہزار سے اوپر کی تعداد میں مفت تقسیم کئے گئے۔ اس طرح کل 2 کروڑ 40 لاکھ سے زائد افراد تک پیغام پہنچایا گیا۔ جماعتوں میں ریجنل اور مرکزی لائبریریز کا قیام ہوا۔ 380 سے زائد ریجنل اور مرکزی لائبریریوں کیلئے لندن اور قادیان سے کتب بھجوائی گئیں۔

س: رقیم پریس اور افریقن ممالک کے پریس سے شائع ہونے والی کتب کی تفصیل بیان کریں۔

ج: فرمایا! رقیم پریس اور افریقن ممالک کے احمدیہ پریس۔ رقیم پریس اسلام آباد سے قریبی شہر فارن ہائیم میں ایک نئی عمارت میں منتقل ہو چکا ہے اس سال پریس کے ذریعہ چھپنے والی کتب کی تعداد 6 لاکھ 74 ہزار سے اوپر ہے۔ یہاں نئی مشینوں کا بھی اضافہ ہوا ہے۔ بینن میں پرنٹنگ پریس کا قیام ہوا ہے۔ افریقہ میں لٹریچر کی اشاعت، ہمارے پریسوں کے ذریعہ چھپنے والے کتب و رسائل کی تعداد 10 لاکھ 35 ہزار ہے۔ سیرالیون میں جماعتی لٹریچر کے علاوہ حکومتی اور نجی کمپنیوں کیلئے بھی طباعت کا کام ہوتا ہے۔ نائیجیریا کے پریس نے بھی نئی کلر پرنٹر مشینیں خریدی ہیں۔ جہاں یوروگا اور سادہ قرآن کریم 4 ہزار کی تعداد میں طبع کیا گیا۔

س: نمائشوں بک سٹالز اور بک فیئرز کے ذریعہ سے کتنے افراد تک جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچا؟

ج: فرمایا! اس سال دنیا بھر میں 580 بک فیئرز میں جماعت نے حصہ لیا اس کے علاوہ 1566 نمائشیں اور 13 ہزار 453 بک سٹالز کا انعقاد ہوا۔ ان کے ذریعہ 40 لاکھ 19 ہزار سے زائد افراد تک جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچا۔

س: حضور انور نے لیف لٹس فلائر کی تقسیم کے منصوبہ کی کیا تفصیلات بیان فرمائیں؟

ج: فرمایا! اس سال دنیا بھر کے 101 ممالک میں مجموعی طور پر ایک کروڑ 11 لاکھ سے زائد لیف لٹس تقسیم ہوئے اور 2 کروڑ 96 لاکھ سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔ اس کے حوالہ سے امریکہ اور یورپ کے ممالک میں کافی کام ہوا ہے۔ سپین میں لیف لٹس کی تقسیم کیلئے جامعہ یوکے کے سٹوڈنٹس کو بھجوایا گیا ان کے ذریعہ مختلف صوبہ جات کے 247 مقامات پر 6 لاکھ 11 ہزار سے زائد تقسیم ہوئے۔

س: عربی ڈیسک کے کاموں کی تفصیل بیان کریں؟

ج: عربی ڈیسک کے تحت جو کتب اور پمفلٹس عربی زبان میں شائع ہو چکے ہیں ان کی تعداد تقریباً 117 ہے۔ دوران سال حضرت اقدس مسیح موعود کی تین اور حضرت مصلح موعود کی دو کتب کے تراجم مکمل کر کے پرنٹنگ کیلئے بھجوا دیئے گئے ہیں۔

س: حضور انور نے فرنچ، بنگلہ اور ٹرکش ڈیسک کے کاموں کی کیا تفصیل بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! **فرنچ ڈیسک** چند کتب، دس پمفلٹس اور دوسرا لٹریچر اس وقت ترجمہ اور طبع ہو رہا ہے۔ جماعت کی فرنچ ویب سائٹ کو 8 لاکھ 54 ہزار سے زائد لوگ وزٹ کر چکے ہیں۔ **بنگلہ ڈیسک** حضرت مسیح موعود کی تین کتب کے بنگلہ ترجمہ کا کام مکمل ہوگیا ہے۔ ایم ٹی اے پر لائیو پروگرام پیش کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کے نتیجہ میں بنگلہ دیش میں 52 بیعتیں بھی ہوئی ہیں۔ **ٹرکش ڈیسک** حضرت مسیح موعود کی چار کتب کا ترکی زبان میں ترجمہ کیا گیا۔ کچھ اور لٹریچر پر بھی کام ہو رہا ہے۔

س: پریس اور میڈیا آفس کے کاموں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! دوران سال جماعت احمدیہ کے متعلق دنیا بھر میں 5 ہزار سے زائد مضامین اور آرٹیکل مختلف اخباروں میں شائع ہوئے اور ملینز کی تعداد میں لوگوں تک پیغام پہنچا۔ 190 خصوصی آرٹیکل پریس اینڈ میڈیا آفس کی کوششوں سے شائع ہوئے۔ جماعت کے حوالے سے باون مختلف خبریں نشر ہوئیں دنیا کے مختلف ٹی ویز اور نیشنل ریڈیو چینلز پر 57 انٹرویو نشر ہوئے۔ جرنلسٹ اور میڈیا سے تعلق رکھنے والی 120 شخصیات کے ساتھ میٹنگز ہوئیں۔ میڈیا کی تمام مشہور آؤٹ لٹس پر جماعت احمدیہ کو کوریج ملی جن میں بی بی سی ٹی وی، بی بی سی ریڈیو، بی بی سی ویب سائٹ، سکائی نیوز، دی ٹائمز، گارڈین، ابزرور، ڈیلی ٹیلی گراف، سنڈے ٹائمز، ایل بی سی، اکانومسٹ وغیرہ شامل ہیں۔ کل 85 پریس ریلیز جاری کیں۔

س: رسالہ ریویو آف ریلیجنز کب شروع ہوا اور اس وقت اس کی اشاعت کی تفصیل بیان کریں؟

ج: فرمایا! ریویو آف ریلیجنز جس کا اجراء حضرت اقدس مسیح موعود نے 1902ء میں فرمایا تھا اور اب اس کو 114 سال ہوگئے ہیں۔ اس رسالے کے پرنٹ ایڈیشن، ویب سائٹ، سوشل میڈیا، یوٹیوب اور دیگر نمائشوں کے مختلف پلیٹ فارمز کے ذریعہ دس لاکھ سے زائد لوگوں تک دین حق کا پیغام پہنچا ہے۔ اس وقت تین ممالک یوکے، کینیڈا اور انڈیا سے شائع ہو رہا ہے جن کی کل تعداد 16 ہزار ہے۔

س: MTA دیکھنے والوں کی کتنی تعداد ہے؟

ج: فرمایا! نئی سہولت کے نتیجہ میں اس سال سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ کے ذریعہ ایم ٹی اے کی نشریات گزشتہ سالوں کی نسبت بہت وسعت پا گئی ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعہ نشریات بیک وقت دیکھنے والوں کی تعداد 5 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے۔

س: ایم ٹی اے افریقہ کے اجراء اور اس کی بابت غیر از جماعت احباب کے تاثرات بیان کریں۔

ج: فرمایا! یکم اگست 2016ء کو ایم ٹی اے افریقہ کا افتتاح ہوا جو وہاں کی مقبول ترین سیٹلائٹ کے ذریعہ 24 گھنٹے اپنی نشریات پیش کرے گا۔ چار زبانوں میں تراجم نشر کرنے کی سہولت موجود ہے۔

س: حضور انور نے برکینا فاسو میں پہلے لوکل جماعتی ٹی وی چینل کے کاموں کی کیا تفصیل بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! برکینا فاسو میں امسال پہلے لوکل جماعتی ٹی وی چینل کا افتتاح ہوا اور 3 مارچ کو چینل کی ٹیسٹ ٹرانسمیشن اور 3 جولائی کو اس ٹی وی چینل کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے اس پر صبح 5:30 سے رات 12 بجے تک نشریات ہوتی ہیں۔ روزانہ تقریباً 3 گھنٹے لوکل یا فرنچ زبان میں پروگرام پیش کئے جاتے ہیں۔ اس کی نشریات 12 لاکھ 50 ہزار لوگوں تک پہنچتی ہیں۔

س: جماعت احمدیہ کے ٹی وی اور ریڈیو سٹیشن کی تعداد اور اس کے کاموں کی تفصیل بیان کریں۔

ج: فرمایا! جماعت احمدیہ کے اپنے ریڈیو سٹیشنز کی تعداد 20 ہوچکی ہے جن میں سے مالی 15، برکینا فاسو 4 اور سیرالیون میں ایک ہے۔ یوکے میں اس سال جماعتی ریڈیو سٹیشن شروع ہوا اسے سننے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اس کے علاوہ 77 ممالک میں 2 ہزار 636 ٹی وی پروگراموں کے ذریعہ 1430 گھنٹے وقت ملا اور 13 ہزار 258 گھنٹوں پر مشتمل 12 ہزار ریڈیو سٹیشنوں کے ذریعہ سے 13 ہزار سے اوپر گھنٹوں کا وقت ملا اور 12 ہزار سے اوپر پروگرام نشر ہوئے۔ ان کے ذریعہ 60 کروڑ سے زائد افراد تک پیغام حق پہنچا۔

باقی صفحہ 7 پر

لجنہ کی تنظیم جو احمدی عورتوں کی تربیت کے لئے بنائی گئی ہے اسی لئے بنائی گئی ہے کہ احمدی عورتوں میں یہ احساس ہو کہ ہماری جماعت میں الگ اور علیحدہ پہچان ہے۔ یہ احساس ہر وقت رہنا چاہئے کہ اس پہچان کو ہم نے جماعت کے وقار کے لئے قائم رکھنا ہے اور مزید نکھارنا ہے

اگر تم سچ پر قائم رہنے والی اور سچائی پھیلانے والی بن جاؤ گی تو معاشرے کے حسن کو نکھارنے میں بہت بڑا کردار ادا کر رہی ہوگی۔

سورۃ الاحزاب کی آیت 36 کے حوالہ سے نہایت اہم نصائح

اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حکموں سے چمٹے رہنے والی ہوں۔ آپ کے عمل اور آپ کی تربیت کی وجہ سے آپ کی گودوں میں پلنے والا ہر بچہ دنیائے احمدیت کا روشن چمکتا ستارہ بن جائے جو آپ کے لئے بھی قرۃ العین ہو اور جماعت کے لئے بھی۔ اللہ کرے کہ آپ کے نیکیوں پر چلنے کے عمل خلیفۂ وقت کو جماعت کی تربیت کی کمی کی پریشانی سے آزاد کرنے والے ہوں اور آپ میں سے ہر ایک خلیفۂ وقت کا دستِ راست بننے والی ہو۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لجنہ اماء اللہ یوکے کے سالانہ اجتماع کے موقع پر خطاب فرمودہ 20 نومبر 2005ء

تشہد، تعوذ سورۃ فاتحہ اور سورۃ احزاب کی آیت 36 کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

(دین حق) میں عورت کا جو مقام ہے اُس کو ہر احمدی عورت کو پیش نظر رکھنا چاہیے خاص طور پر اس معاشرے میں بعض باتوں کی اس حد تک آزادی ہے جس کی کوئی بھی مذہب اجازت نہیں دیتا۔ اگر آپ اپنے اس مقام کو پہچان لیں تو آپ نیک باپ بھی پیدا کر رہی ہوں گی، نیک خاوند بھی پیدا کر رہی ہوں گی، نیک بھائی بھی پیدا کر رہی ہوں گی، نیک بیٹے بھی پیدا کر رہی ہوں گی، نیک داماد بھی پیدا کر رہی ہوں گی اور آج معاشرے میں جو جھگڑے اور فساد اور لڑائیاں ہیں اُن سے معاشرے کو صاف کر رہی ہوں گی۔ لیکن بہر حال اس کے لئے قربانی کرنی پڑے گی۔ اپنی اصلاح کی طرف توجہ دینی پڑے گی اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے کی طرف توجہ دینی پڑے گی۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سورۃ احزاب میں جس آیت کی ابھی مَیں نے تلاوت کی ہے عورتوں اور مردوں کو بتایا ہے کہ اگر تم یہ یہ کام کرو تو تمہاری مغفرت بھی ہے۔ اس میں دس کام گنوائے گئے ہیں اور نہ صرف مغفرت ہے بلکہ اجر عظیم بھی ہے۔ اور جب خدا تعالیٰ یہ کہے کہ میں اجر عظیم عطا کروں گا تو اُس عظیم کا مطلب ہے کہ ایسا اجر جس کا تم سوچ بھی نہیں سکتے، ایسے انعامات جن کا تم تصور بھی نہیں کر سکتے۔ تم اس دنیا میں بھی اس کے پھل کھاؤ گی اور مرنے کے بعد بھی یہ پھل ہیں، یہ انعامات ہیں۔

ان باتوں میں پہلی بات یہ بیان فرمائی کہ کامل (فرمانبردار) بنو۔ صرف منہ سے کلمہ پڑھ کر (مومن) ہونے کا اظہار نہ کر دو۔ تمہارے دل میں اس تعلیم پر عمل کرنے کی طرف توجہ بھی ہونی چاہیے۔ اور ایمان لانے کا اس سے اگلا قدم یہ ہے کہ جب تم نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ اللہ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اور محمدؐ اُس کے رسول ہیں اللہ تعالیٰ تمام قدرتوں کا مالک ہے اور ربّ العالمین ہے کائنات کی ہر چیز کی پیدائش اُس کی ہے، اُس نے پیدا کی ہے تو پھر اس بات کو اپنے دل میں راسخ کرو۔ اس پر مکمل ایمان لاؤ اور ایمان کے تمام درجے طے کرو۔ قرآن کریم میں ایک مومن کے لئے جو باتیں درج ہیں اُن پر عمل کرنے والی بنو اور ایمان کی تاریخ میں تو قرآن کریم کے شروع میں ہی ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ ایمان کامل تب ہوگا جب تم غیب پر ایمان لانے والی ہوگی۔ یہ یقین ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ہے اور سب قوتوں کا مالک ہے۔ نماز پڑھنے والی، عبادت کرنے والی اور وقت پر نمازوں کی ادائیگی کرنے والی ہوگی۔ اور پھر جب خدا تعالیٰ کی خاطر مالی قربانی میں بھی حصہ لوگی تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کی تعلیم اور خلفاء کی مستقل تربیت کی وجہ سے آج احمدی خواتین میں مالی قربانی کا جذبہ بہت بڑھا ہوا ہے۔

آج بعض خواتین انتہائی تنگی کی حالت میں بھی جب انہیں کہا جائے کہ دین کی خاطر قربانی کرو تو بے دریغ بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لے رہی ہوتی ہیں اور اپنی پسندیدہ چیزیں بعض دفعہ زیور وغیرہ بھی پیش کر دیتی ہیں۔ لیکن دوسری جو چیزیں ہیں عبادت وغیرہ اُس کی طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ پس جب تک اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل یقین اور اُس کی عبادتوں کی طرف توجہ رہے گی اُس کی راہ میں جان، مال اور وقت کی قربانی کا تصور قائم رہے گا اور کرتی رہیں گی کوئی چیز بھی آپ کی ترقی کی راہ میں روک نہیں بن سکتی۔

پھر فرمایا کہ ایک خصوصیت یہ بھی ہے جس پر ہر (مومن) اور مومنہ عورت کو قائم ہونا چاہیے کہ وہ فرمانبردار ہو۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پابندی کرنے والی ہو، نظام جماعت کی مکمل اطاعت کرنے والی ہو۔

لجنہ کی تنظیم جو احمدی عورتوں کی تربیت کے لئے بنائی گئی ہے اسی لئے بنائی گئی ہے کہ احمدی عورتوں میں یہ احساس ہو کہ ہماری جماعت میں الگ اور علیحدہ پہچان ہے ہماری کوئی اہمیت ہے اور اگر مردوں کے مقابلے پر بعض کام کرنے کے موقعے نہیں ملتے تو اپنی تنظیم کے تحت ہم وہ کام کریں جن سے بعد میں ظاہر ہوتا ہو کہ عورتوں نے کتنا کام کیا ہے اور مردوں نے کتنا کام کیا ہے۔ تو بہر حال یہ احساس ہر وقت رہنا چاہیے کہ اس پہچان کو ہم نے جماعت کے وقار کے لئے قائم رکھنا ہے اور مزید نکھارنا ہے۔ اور اس مقصد کے لئے آپ کے مختلف پروگرام بنتے ہیں، تربیتی اجلاسات ہوتے ہیں، اجتماعات ہوتے ہیں۔ یہ اجتماع ہو رہا ہے تو اپنی تربیت کے لئے اپنے علم میں اضافے کے لئے اپنی فرمانبرداری کا ثبوت دینے کے لئے، اپنی اولاد میں نظام جماعت کی روح پیدا کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اجتماعوں جلسوں اور اجلاسوں کے یہ جو سارے پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں آپ لوگ بڑھ چڑھ کر ان میں حصہ لیں۔ جو اس معاملے میں کمزور بہنیں ہیں ان کو بھی اپنے ساتھ ملائیں ان کو بھی پیار اور محبت سے سمجھا کر ان پروگراموں میں شامل کریں اس سے آپ اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ دوسرے کی اصلاح کی فکر بھی کر رہی ہوں گی اور اس وجہ سے دوہرا ثواب کما رہی ہوں گی اور یہ جو دوسروں کی اصلاح کی فکر ہے یہ بھی انبیاء کی سنت ہے۔ انبیاء کو سب سے زیادہ فکر اس بات کی رہتی ہے۔ کوئی یہ نہ سمجھے اس کی ضرورت نہیں ہے کہ پرائے معاملے میں ٹانگ اڑانے والی بات ہے۔ نہیں، بلکہ یہ فکر کرنی چاہیے لیکن طریقے سے، پیار سے، محبت سے۔

حدیث میں آیا ہے کہ جو چیز تم اپنے لئے پسند کرتے ہو وہ دوسروں کے لئے بھی پسند کرو۔ تو جب ایک چیز آپ نے اپنے لئے پسند کی ہے تو اس نیکی کو دوسروں میں رائج کرنے کی کوشش کریں اس سے آپ معاشرے میں نیکیاں بکھیر رہی ہونگی اور جب آپ اس طرح عورت کی اصلاح کر رہی ہوں گی تو مستقبل کی نسلوں کی بھی اصلاح کر رہی ہوں گی۔

پھر جس بات کی ہم سے توقع کی جاتی ہے اور وہ انتہائی اہم بات ہے۔ وہ سچائی ہے۔ اگر تم سچ پر قائم رہنے والی ہو اور سچائی پھیلانے والی بن جاؤ گی تو معاشرے کے حسن کو نکھارنے میں بہت بڑا کردار ادا کر رہی ہوگی۔ اگر عورت میں یہ احساس ہو جائے کہ میں نے سچ پر قائم رہنا ہے اور ہر حالت میں جھوٹ کو اپنے قریب نہیں پھٹکنے دینا تو یہ ایک ایسا جہاد ہے جس سے نہ صرف اپنے آپ کو شرک سے پاک کر رہی ہوں گی بلکہ معاشرے کو بھی اس شرک سے پاک کرنے والی ہوں گی اور اپنی اولادوں کے دل میں بھی جھوٹ اور شرک کے خلاف احساس پیدا کر رہی ہوں گی اُن کی بھی تربیت کر رہی ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ نے جھوٹ کو بھی شرک کے برابر قرار دیا ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں میں غلط بیانیاں جو ہیں یہ ہوتے ہوتے بڑے بڑے جھوٹ بننے شروع ہو جاتے ہیں۔ بچے ماؤں کی حرکتیں دیکھ رہے ہوتے ہیں اُن کے زیر تربیت ہوتے ہیں۔ وہ جیسا ماں کو دیکھتے ہیں تو غیر محسوس طریقے پر ویسا خود بھی ہو جاتے ہیں۔ پس میں آپ عورتوں اور بچیوں کو اس بات کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ اگر معاشرے سے شرک کا خاتمہ اور اپنی اگلی نسلوں کی بقاء چاہتی ہیں اُن کو پاک بنانا چاہتی ہیں تو جھوٹ کو معاشرے سے ختم کرنے کے لئے اور سچ کو معاشرے میں قائم کرنے کے لئے ایک مہم چلائیں۔ لجنہ اماء اللہ یوکے خاص طور پر اس پر کام کرے۔ پہلے بھی میں اس بارے میں کئی دفعہ کہہ چکا ہوں۔ اب سچ صرف اتنا نہیں ہے کہ کہیں کسی نے پوچھا تو سچ بول دیا بلکہ قولِ سدید سے کام لینا ہے۔ کوئی بھی ایسی بات نہیں

کہنی جس سے ہلکا سا بھی جھوٹ کا شبہ پڑتا ہو یا کہیں بات چھپی نظر آتی ہو۔ ہر احمدی کی جو بات ہے بڑی واضح اور ہر قسم کے ابہام سے پاک ہونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق یہ چیز جہاں آپ کی مستقل اصلاح کا باعث بن رہی ہوگی وہاں آپ کو اللہ تعالیٰ کی مغفرت کی چادر میں بھی لپیٹ رہی ہوگی۔

پھر فرمایا کہ صبر کی عادت بھی ہے۔ صبر کرنا ایک مومن (۔) عورت کا ایک امتیازی نشان ہے ۔ گھروں میں بھی معاشرے میں بھی بہت سے ایسے معاملات ہوتے ہیں جن سے صبر کا دامن ہاتھ سے چھوٹتا ہے۔ انسان بے صبرا ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ایسے حالات ہو جاتے ہیں کہ انسان صبر نہیں کرسکتا۔ فرمایا کہ ان حالات میں بھی ایک مومنہ عورت کا یہی امتیازی نشان ہے، اُس کی یہی شان ہے کہ وہ صبر کرنے والی ہو۔ چھوٹی موٹی سسرال کی زیادتیاں بھی ہیں ان کو بھی برداشت کرنے والی ہو۔ خاوند سے اگر کوئی تکلیف پہنچی ہے تو اس پر بھی صبر کرے۔ دعا کرے۔ اللہ سے دُعا مانگیں اُن کو کسی دوسرے موقع پر اچھا موڈ دیکھ کر سمجھادیں لیکن فوراً لڑائی نہیں شروع ہو جانی چاہیے۔ اس سے پھر لڑائیاں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ اگر اس طرح صبر کرنے والی ہوں گی اور موقع دیکھ کے سمجھانے والی ہوں گی تو گھروں کے ماحول کی بہت سی بدمزگیاں دور ہو رہی ہوں گی اور یہی چیزیں ہیں کہ جو بچوں میں اس تربیت کی وجہ سے جب پیدا ہوں گی تو آئندہ کے حسین معاشرے کی آپ ضمانت بن رہی ہونگی۔

پھر گھر کے ماحول کے علاوہ معاشرے میں بہت سی ایسی باتیں ہو جاتی ہیں جو تکلیف کا باعث بن رہی ہوتی ہیں۔ ہمسایوں سے، ماحول سے، دوستوں سے تکلیف پہنچ رہی ہوتی ہے۔ بعض دفعہ بعض جماعتی عہدیداروں سے لجنہ کی عہدیداروں سے، اجلاسوں میں اجتماعوں میں بعض دفعہ تکلیف پہنچتی ہے۔ اگر وہاں صبر نہ کریں تو یا تو موقعے پر لڑائی شروع ہو جاتی ہے یا جب گھر جا کر اپنے خاوندوں سے عزیزوں سے رشتے داروں سے ذکر کریں گی تو پھر اس وجہ سے اس پورے ماحول میں ایک فساد پیدا ہو جاتا ہے۔ کئی شکایتیں ایسی آجاتی ہیں کہ بعد میں گھروں میں جا کر لڑائیاں ہو رہی ہوتی ہیں۔ اس لئے فرمایا کہ صبر کرنا بھی مومن کی ایک بہت بڑی شان ہے۔ ایک مومن عورت کی یہ بہت بڑی شان ہے اور اس صبر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ بے انتہا اجر سے نوازتا ہے۔

پھر عاجزی ایک بہت بڑا وصف ہے۔ اگر یہ پیدا ہو جائے تو ہر انسان ہر عورت ہر مرد ایک دوسرے کی عزت اور احترام کرنا شروع کردے گا اور نتیجتاً معاشرے میں امن اور سلامتی قائم ہو جائے گی، معاشرہ امن اور سلامتی کا گہوارہ بن جائے گا۔

کسی کو بعض دفعہ اپنے خاندان کی بڑائی کا احساس ہو رہا ہوتا ہے کسی کو اپنے امیر ہونے کا، دولت مند ہونے کا زیادہ احساس ہو رہا ہوتا ہے۔ کسی کو اپنی اولاد کی بعض خصوصیات کی وجہ سے بڑائی کا احساس ہو رہا ہوتا ہے غرض مختلف چیزیں ہیں جن سے انسان کے دماغ میں تکبر پیدا ہوتا ہے اور جہاں تکبر ہو وہاں عاجزی کا کوئی دخل نہیں ہوتا۔ وہاں سے عاجزی ختم ہو جاتی ہے۔ ہم تو اُس مسیح و مہدی کے ماننے والے ہیں جس کو اُس کی عاجزی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ تیری عاجزانہ راہیں اُسے پسند آئی ہیں۔ پس اے مسیح (موعود) سے منسوب ہونے والی عورتو! اس عاجزی کو اپنا خاص وصف بنالو تاکہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں تم بھی پسندیدہ ٹھہرو۔

پھر ایک خصوصیت یہ بیان فرمائی کہ سچی مومن عورتیں صدقہ کرنے والی ہیں۔ پہلے بھی اس کا ذکر گزر چکا ہے۔ مالی قربانیوں میں جو احمدی خواتین کرتی ہیں بڑھ چڑھ کر آگے آنے والی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور بھی توفیق دیتا چلا جائے۔

پھر روزہ رکھنے والیاں ہیں، عبادتیں کرنے والیاں ہیں۔ روزہ کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ کی خاطر اُس کے حکم کے مطابق جائز باتوں سے کچھ وقت کے لئے رکنا۔ جن کی عام حالات میں اجازت ہو ان سے بھی اپنے آپ کو روک کے رکھنا۔ اس سے صبر کی بھی عادت پڑے گی، نیکیوں کی بھی عادت پڑے گی اور عبادتوں کی بھی عادت پڑے گی، قربانی کی بھی عادت پڑے گی، نظامِ جماعت سے تعاون کی بھی عادت پڑے گی۔ پس یہ جو دو ہفتے پہلے رمضان گزرا ہے اس نے آپ میں نیکیوں کو قائم کرنے کی عادت ڈالی ہے، صبر کی عادت ڈالی ہے اور بہت ساری نیکیاں کرنے کی عادت ڈالی ہے انہیں اب اپنی زندگیوں کا حصہ بنالیں۔ (دین حق) کے ہر عمل کی یہی شرط ہے کہ اس میں مستقل مزاجی سے عمل کرنے کی طرف توجہ رہے۔

پھر اپنے آپ کو باحیا بنانا ہے۔ کیونکہ یہ بھی ایمان کا حصہ ہے۔ حیا بھی ایمان کا حصہ ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے عورت کو جس طرح اپنے آپ کو ڈھانپنے کا حکم دیا ہے اس طرح احتیاط سے ڈھانپ کر رکھنا چاہیے۔ زینت ظاہر نہ ہو۔ حیا کا تصور ہر قوم میں اور ہر مذہب میں پایا جاتا ہے۔ آج مغرب میں جو بے حیائی پھیل رہی ہے اس سے کسی احمدی لڑکی کو کسی احمدی بچی کو کبھی متاثر نہیں ہونا چاہیے۔ آزادی کے نام پر بے حیائیاں ہیں۔ لباس، فیشن کے نام پر بے حیائیاں ہیں۔

(دین) عورت کو باہر پھرنے اور کام کرنے سے نہیں روکتا اُس کو اجازت ہے لیکن بعض شرائط کے ساتھ کہ تمہاری زینت ظاہر نہ ہو۔ بے حجابی نہ ہو۔ مرد اور عورت کے درمیان ایک حجاب رہنا چاہیے۔ دیکھیں قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذکر میں بیان فرمایا ہے کہ جب وہ اُس جگہ پہنچے جہاں ایک کنوئیں میں تالاب کے کنارے بہت سے چرواہے اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے تھے تو انہوں نے دیکھا کہ ایک طرف دو لڑکیاں بھی اپنے جانور لے کے بیٹھی ہیں تو انہوں نے جب اُن سے پوچھا کہ تمہارا کیا معاملہ ہے تو لڑکیوں نے جواب دیا کیونکہ یہ سب مرد ہیں اس لئے ہم انتظار کر رہی ہیں کہ یہ فارغ ہوں تو پھر ہم اپنے جانوروں کو پانی پلائیں۔ تو دیکھیں یہ حجاب اور حیا ہی تھی جس کی وجہ سے اُن لڑکیوں نے اُن مردوں میں جانا پسند نہیں کیا۔ اس لئے یہ کہنا کہ مردوں میں Mix up ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے یا اکٹھی gathering کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور یہ علیحدگی فضول چیزیں ہیں عورت اور مرد کا یہ ایک تصور ہمیشہ سے چلا آرہا ہے۔ عورت کی فطرت میں جو اللہ تعالیٰ نے حیا رکھی ہے ایک احمدی عورت کو اُسے اور چمکانا چاہیے، اُسے اور نکھارنا چاہیے، پہلے سے بڑھ کر باحیا ہونا چاہیے۔ ہمیں تو اللہ تعالیٰ نے تعلیم بھی بڑی واضح دے دی ہے اس لئے بغیر کسی شرم کے اپنی حیا اور حجاب کی طرف ہر احمدی عورت کو ہر احمدی بچی کو ہر احمدی لڑکی کو توجہ دینی چاہیے۔ یہاں کا ماحول اس طرف بڑھ رہا ہے۔ مغرب میں اگر آزادی میں بڑھیں تو پھر بالکل ہی آزاد ہو جائیں گی۔

پھر آخر میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والی بنو۔ اگر تم ان خصوصیات کی حامل ہوگئیں جو پہلے بیان کی گئی ہیں اور اللہ کا ذکر کرنے والی بن گئیں۔ بجائے دنیا کی چکا چوند کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی عبادت اور اس کی خوشی کو حاصل کرنا تمہارا مقصد بن گیا تو تمہیں ایسے اجر کی خوش خبری ہو جو تمہارے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوسکتا۔ یہ ایسا اجر ہے جو تمہیں پہلی امتوں کی عورتوں سے ممتاز کردے گا، ان سے علیحدہ کردے گا اور (۔) کیونکہ دین فطرت ہے اس لئے ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ اللہ تعالیٰ نے بہت بڑا بوجھ ہم پہ ڈال دیا ہے۔ (دین) کا دعویٰ ہے کہ (دین) کا کوئی حکم بھی انسان کی استعدادوں سے زیادہ نہیں ہے جو، طاقتیں اُن کو دی گئی ہیں اُن سے زیادہ نہیں ہے۔ اس لئے کوئی حکم بھی بوجھ نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دُعا بھی سکھادی ہے کہ اے اللہ مجھ پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو میری طاقت سے زیادہ ہو۔ جب دُعا سکھادی تو اس لئے سکھائی ہے کہ جو بوجھ بیان کئے گئے ہیں وہ تمہاری طاقتوں کے اندر ہی ہیں۔ ہر انسان کی استعدادیں ہوتی ہیں، اپنی طاقتیں ہوتی ہیں تو اس کے مطابق وہ عمل کرتا ہے اور اُس کے مطابق ہی عمل کرنے کی اللہ تعالیٰ نے ہمیں تلقین فرمائی ہے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ ہر کام کے لئے جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا محنت بھی کرنی پڑتی ہے اور قربانی بھی کرنی پڑتی ہے تو یہ محنت اور قربانی کروگی تو اجرِ عظیم پاؤ گی۔ اب ایک......عورت کہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اجر بھی بڑھا کردے جو کسی کے تصور میں بھی نہ ہو اور قربانی بھی نہ کرنی پڑے تو یہ تو نہیں ہوسکتا۔ ہر اچھی چیز حاصل کرنے کے لئے محنت اور قربانی کی ضرورت پڑتی ہے۔ ان تمام حکموں پر عمل کرنے کے لئے قربانی تو کرنی پڑے گی۔ معاشرے کے غلط اثرات سے اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو بچانے کے لئے یہ عمل تو کرنے پڑیں گے اور نیک اعمال تو بجالانے پڑیں گے۔ معاشرے کے ہنسی ٹھٹھے کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ان احکامات پر چلنے کی کوشش تو کرنی پڑے گی۔ تب ہی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والی بھی ہوگی اور یہ کوئی ایسی باتیں نہیں ہیں جن پر پہلوں نے کبھی عمل نہیں کیا یا آج کل عمل نہیں ہوتا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے اُن لوگوں میں جو انتہائی بُرائیوں میں پڑے ہوئے تھے آپ کو ماننے والیوں میں ایک انقلاب برپا ہو گیا تھا اور پھر آپ کے غلامِ صادق مسیح موعود کے ماننے والیوں میں بھی ایک انقلاب برپا ہوا اُس کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں ان مثالوں کو ہمیں اپنے اندر بھی زندہ رکھنا ہے۔ اپنے آپ کو بھی مثالی احمدی بنانا ہے تاکہ ہم اگلی نسلوں کی بھی حفاظت کرسکیں۔

دیکھیں اسلام کی ابتدا میں مسلمان عورتوں پر ایسے ایسے ظلم ہوئے کہ ان کو اپنے ایمان چھوڑنے کے لئے کہا جاتا تھا اور جب وہ انکار کرتی تھیں تو اُن کو گرم تپتی ریت پر لٹایا جاتا تھا بھاری پتھر اُن پہ رکھ دیئے جاتے تھے۔ کوئلوں پر لٹا دیا جاتا تھا ان کی ٹانگیں دو اونٹوں سے باندھ کر ان دونوں اونٹوں کو مختلف سمتوں میں دوڑا دیا جاتا تھا یہاں تک کہ ٹانگیں چر جاتی تھیں۔ دو علیحدہ ٹکڑے بن جاتے تھے ان عورتوں کے۔ لیکن پھر بھی انہوں نے اپنے ایمان کو کبھی ضائع نہیں کیا۔ انہوں نے یہ سب کچھ صرف اپنے ایمان کی خاطر برداشت کیا ہے اور ثابت کردیا کہ ہمارا ایمان غیر متزلزل ہے اور کوئی اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ کوئی سختی کوئی ظلم ہمیں ہمارے ایمان سے پرے نہیں لے جاسکتا۔ کوئی لالچ ہمارے ایمان کو کم نہیں کرسکتا۔ پھر مالی قربانی کا وقت آیا تو انہوں نے اپنا سب کچھ قربان کردیا۔ عورتوں نے پھینک پھینک کے اپنے زیوروں کے ڈھیر لگادیئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بھی قربانیوں کی ضرورت پڑی تو عورتوں نے بڑھ چڑھ کر ان قربانیوں میں حصہ لیا۔ خلافتِ ثانیہ کے دور میں افغانستان میں ایک شخص کو شہید کردیا گیا تو اس کی بیوی نے مردانہ جُرأت سے کام لیتے ہوئے اپنے خاوند کی لاش کا انتظام کیا، دشمنوں کے نرغہ میں سے نکال کے لائیں، پھر اپنے بچوں کو بڑے مشکل اور دشوار راستوں میں سے گزار کرلے کے آئیں۔ پاکستان میں انہوں نے خوف کے مارے یا ڈر کے مارے اپنے ایمان میں کمزوری نہیں دکھائی بلکہ اللہ تعالیٰ پہ مکمل ایمان تھا اور نیک اعمال کی طرف

مکمل توجہ تھی اس وجہ سے اُس ایمان میں بھی ایک مضبوطی پیدا ہوئی۔

1920ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے برلن میں بیت الذکر کیلئے اعلان کیا کہ عورتیں چندہ دیں تو ایک مہینے کے اندر اندر اُس زمانے میں ایک لاکھ روپیہ عورتوں نے اکٹھا کر دیا حالانکہ ہندوستان کی غریب عورتیں تھیں اور تھوڑی سی آمد تھی۔ اُس کے باوجود اتنا روپیہ اکٹھا ہوگیا اور بعد میں جب بیت فضل لندن جو بنی تو اُسی رقم سے بنی، یہ عورتوں کی قربانیاں ہی تھیں۔ مَیں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ آج بھی کئی دفعہ ایسا ہوا ہے کہ کئی عورتیں میری کسی بھی مالی تحریک پہ اپنا زیور اور جمع پونجی لے کر آجاتی ہیں کہ آپ کی تحریک کے لئے ہے خرچ کرلیں۔ تو قربانیوں کی یہ مثالیں آج بھی ملتی ہیں لیکن ہمارے میں اور ہر عورت میں یہ مثال ہونی چاہیے۔ ان نیکیوں کو آپ نے زندہ رکھنا ہے۔ کسی وقتی جوش کے تحت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکموں کو سمجھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی خالص بندی بننے کی کوشش کرتے ہوئے۔

حضرت مصلح موعود ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک احمدی عورت مجھے ملنے آئی تو اُس نے آکر اپنا زیور نکال کر دے دیا۔ جب پاکستان ہندوستان کی پارٹیشن ہوئی ہے یہ اس وقت کی بات ہے۔ تو حضرت مصلح موعود نے کہا کہ لُٹ پُٹ کے آئی ہو، سب کچھ ضائع ہو چکا ہے، یہ ایک زیور ہے، اپنے پاس رکھو، تمہیں اس کی ضرورت ہے۔ اُس عورت نے کہا نہیں جب میں چلی تھی تو میں نے یہ عہد کیا تھا کہ یہ زیور میں جماعت کی خاطر چندے میں دوں گی اور راستے میں سکھوں نے ہمیں لوٹ لیا، سارا زیور ضائع ہوگیا لیکن یہ بچ گیا ہے اس لئے سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ یہ میں اپنے پاس رکھوں۔ یہ مَیں آپ کو پیش کر رہی ہوں اور آپ اسے قبول کریں۔

تو یہ مالی قربانیوں کی مثالیں ہیں۔ ایک عہد کیا تھا کہ زیور دینا ہے تمام زیور راستے میں لوٹ لئے گئے، کچھ نہیں بچا صرف وہی ایک بچا لیکن کیونکہ عہد کیا تھا، اللہ تعالیٰ سے ایک وعدہ کیا تھا کہ میں نے چندے میں دینا ہے اس لئے اس بات کی ذرا بھی پرواہ نہیں کی کہ یہ میں زیور دے دوں گی تو میرے پاس کیا رہ جائے گا۔ وہ وقتی جوش نہیں تھا جس کے تحت اُس عورت میں یہ زیور دینے کی تحریک پیدا ہوئی تھی بلکہ یہ اُس کے دل کی آواز تھی، ایمان کی گرمی تھی جس نے تمام نقصان ہونے کے باوجود اپنے خدا سے کئے گئے عہد سے منہ نہ موڑنے دیا۔ پس جب تک یہ مثالیں آپ لوگ قائم کرتی رہیں گی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجرِ عظیم کے وعدوں کی مصداق بنتی رہیں گی۔

پھر اولاد کی قربانی ہے۔ اب اولاد کی قربانی اس کے گلے پہ چھری پھیرنا تو نہیں ہے۔ ان کو دین کی خاطر وقف کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج احمدی مائیں اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں۔ بہت سی کمزوریوں کے باوجود جو ہم میں پیدا ہوگئی ہیں، ان پہلی ماؤں کا بعض معاملات میں تربیت کا ایک مسلسل اثر ہے کہ ان کمزوریوں کے باوجود بعض قربانیوں کے معیار پہلے سے بہتر ہوئے ہیں جو کہ آج سے پچاس ساٹھ ستر سال پہلے نہیں تھے تو یہ بات ایک مثال سے پوری ہوتی ہے۔

حضرت مصلح موعود کے زمانے میں ایک لڑکی کی مثال دیتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ کچھ عرصہ ہوا کالج کی ایک سٹوڈنٹ میرے پاس آئی اور مجھے ایک رقعہ دیا جس میں دین کی خدمت کے لئے وقف کرنے کا لکھا ہوا تھا تو حضرت مصلح موعود نے اس سے کہا کہ ابھی تو ہمارے پاس ایسا نظام نہیں ہے کہ ہم لڑکیوں سے کوئی دین کی خدمت لے سکیں اور لڑکیاں دین کی خدمت کے لئے وقف کر سکیں۔ یہی ہوسکتا ہے کہ تم کسی واقفِ زندگی سے شادی کرلو تو وہ خاموش ہو کر چلی گئی۔ لیکن اس کی نیت نیک تھی۔ کچھ عرصہ بعد اس کا واقفِ زندگی سے رشتہ ہوگیا لیکن اس کا باپ نہیں مانتا تھا۔ وہ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پاس روتی ہوئی آئی کہ ایک واقف زندگی کا رشتہ آیا ہوا ہے اور میرا باپ نہیں مان رہا۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حضرت مولانا ابوالعطا صاحب کے ذریعے سے اس کے باپ کو سمجھوایا کہ بچی کا رشتہ کردو۔ خیر باپ بھی مان گیا۔ اس کا رشتہ ہونے کے کچھ عرصہ بعد پھر وہ روتی ہوئی آئی کہ اب میرا باپ کہتا ہے تمہاری شادی تو ہوگئی لیکن اگر تم واقفِ زندگی کے ساتھ ملک سے باہر گئی تو میں تمہارا منہ نہیں دیکھوں گا۔ انہوں نے کہا کہ اب مَیں بیمار ہوں اب مجھے تنگ نہ کرو۔ انہوں نے پھر حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کو بھیجا۔ انہوں نے پھر اس کے باپ کو جا کر سمجھایا تو خیر مسئلہ حل ہوگیا۔ تو یہ اس وقت اس احمدی بچی کی سچی روح اور تڑپ تھی جس کی وجہ سے وہ چاہتی تھی کہ مَیں دین کے لئے وقف کروں لیکن مرد راستے میں روک تھے۔ پس آج اس وقت کی لڑکی اور ویسی ہی بہت ساری لڑکیوں کی اپنی اولادوں کی نیک تربیت کا اثر ہے کہ باوجود اس کے کہ بعض معاملات میں جیسا کہ میں نے کہا تقویٰ کا معیار پہلے سے کم ہوا ہے خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے وقفِ زندگی اور دوسری بعض مالی قربانیوں کا معیار اور خواہش بڑھی ہے۔

اب وقف نو کی تحریک جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں آج تک بڑے جوش سے، بڑے جذبے سے مائیں اور باپ اپنے بچوں کو (زیادہ تر مائیں اپنے بچوں کو پیش کرتی ہیں) وقفِ نو میں زندگی وقف کے لئے پیش کر رہے ہوتے ہیں۔ لڑکا ہو یا لڑکی اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ وقف کرنے کے بعد جب یہ بڑی ہوگی تو بچی یا بچے کو کہاں بھیجا جائے گا۔ جو بچیاں بڑی ہوگئی ہیں ان میں سے کئی کو مختلف ملکوں میں مَیں نے پوچھا ہے نہ ان کو پرواہ ہے نہ ان کے ماں باپ کو پرواہ ہے کہ آج جماعت ان سے کیا کام لیتی ہے اور کہاں بھیجتی ہے بلکہ بڑے ایمانی جذبے کے ساتھ اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کیا ہوا ہے۔

اس لئے ایک تو میں اس وقت جو واقف نو بچیاں ہیں اگر یہاں بیٹھی ہوئی ہیں تو ان سے بھی کچھ کہتا ہوں کہ ان کا بھی فرض بنتا ہے کہ اپنے میں ایمان بھی پیدا کریں، سچائی بھی پیدا کریں، عاجزی بھی پیدا کریں اور اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات پر عمل کرنے کے لئے ان کو سمجھنے کی بھی کوشش کریں۔ جب تک سمجھیں گی نہیں عمل بھی نہیں ہوسکتا۔ غور کریں کہ اللہ تعالیٰ نے کیا کیا حکم دیئے ہیں، کیوں دیئے ہیں اور پھر عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف بھی توجہ دیں تا کہ (فرمانبردار) بھی کہلاسکیں، مومنات بھی کہلا سکیں اور پھر عملی زندگیوں میں آکر (دین حق) کی خدمت کا صحیح حق ادا کرسکیں۔

پس یہ آج کی ماؤں کی بھی اور کل کی ماؤں کی بھی ذمہ داریاں ہیں اور جب تک احمدی مائیں اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اپنی زندگیاں گزارتی رہیں گی، اپنی نسلوں میں بھی یہ روح پھونکتی رہیں گی تو نیک مائیں بھی پیدا ہوتی رہیں گی اور نیک باپ بھی پیدا ہوتے رہیں گے۔ قربانیاں کرنے والی بیٹیاں بھی پیدا ہوتی رہیں گی اور قربانیاں کرنے والے بیٹے بھی پیدا ہوتے رہیں گے جو حقوق اللہ ادا کرنے والے بھی ہوں گے اور حقوق العباد ادا کرنے والے بھی ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ادا کرنے والے ہوں گے اللہ کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے والے بھی ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حکموں سے چمٹے رہنے والی ہوں۔ آپ کے عمل اور آپ کی تربیت کی وجہ سے آپ کی گودوں میں پلنے والا ہر بچہ دنیائے احمدیت کا روشن چمکتا ستارہ بن جائے جو آپ کے لئے بھی قرۃ العین ہو اور جماعت کے لئے بھی۔ اللہ کرے کہ آپ کے نیکیوں پر چلنے کے عمل خلیفۂ وقت کو جماعت کی تربیت کی کمی کی پریشانی سے آزاد کرنے والے ہوں اور آپ میں سے ہر ایک خلیفۂ وقت کا دست راست بننے والی ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر میں ایک بات میں کہنا چاہتا ہوں کل آپ کی لجنہ کی صدر کا انتخاب ہوا تھا۔ ایک بات تو واضح کردوں کہ جماعت کے نظام میں جو مجلس شوریٰ ہے، مجلس شوریٰ کا جو ایجنڈا ہے، اس کو تجویزیں دی جاتی ہیں، بحث ہوتی ہے۔ یہ خلیفۂ وقت کے پاس ایک رائے ہوتی ہے، ایک مشورہ ہوتا ہے۔ ضروری نہیں کہ ہر مشورہ اور ہر رائے مانی جائے۔ اور اگر کوئی رائے نہ مانی جائے تو بڑی خوش دلی سے ہر فردِ جماعت کو خلیفۂ وقت کی رائے کو قبول کرنا چاہیے۔ بعض دفعہ یہ تصور ہوتا ہے کہ کیونکہ شوریٰ میں یہ پاس ہوگیا ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس کیس کی منظوری ہوگئی اور یہ فیصلہ بن گیا۔ شوریٰ کا فیصلہ نہیں ہوتا۔ شوریٰ کا مشورہ ہوتا ہے۔ لیکن بہرحال پریشان نہ ہوں۔ یہ جو الیکشن ہے اس بارے میں میں نے فیصلہ نہیں بدلا۔ اکثریت نے شمائلہ ناگی صاحبہ کے حق میں رائے دی تھی اُنہی کو میں آئندہ دو سال کے لئے صدر لجنہ اماء اللہ یوکے مقرر کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو احسن رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ سب لوگ ان سے بہترین تعاون کرنے والی ہوں۔

☆......☆......☆

دارچینی اور شہد

دارچینی جریان خون، فلو، متلی اور خرابی معدہ کو ختم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ یہ آنتوں میں سے گیس خارج کرنے میں مدد دیتی ہے۔ دارچینی کا بدہضمی اور زخموں کو مندمل کرنے کا روایتی استعمال جدید سائنس سے بھی تائید حاصل کرچکا ہے، بہت سے کھانے میں استعمال ہونے والے مسالہ جات کی طرح یہ بھی جسم کے لئے طاقتور اور جراثیم کش ہے۔ یہ مختلف اقسام کے بیکٹیریا کو ختم کرسکتی ہے۔ دارچینی کی اہمیت اس کے اندر پائے جانے والے دو خاص تیلوں کی وجہ سے بہت زیادہ ہے جن میں کسی بھی عضو میں حرکت پیدا کرنے کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ امریکی اور کینیڈین ماہرین کی تحقیقات کے مطابق شہد اور دارچینی مختلف بیماریوں کے لئے بہترین دوائیں ہیں۔ مختلف بیماریوں کے لئے انہیں درج ذیل طریقوں سے استعمال کیا جائے۔

دل کے امراض میں مبتلا مریض شہد اور دارچینی کا مکسچر بنا کر اسے روٹی، ڈبل روٹی یا پراٹھے پر جام اور جیلی کی جگہ لگا کر روزانہ کھائیں۔ یہ کولیسٹرول کو کم کرتا ہے اور ہارٹ اٹیک ہونے کے امکانات میں بھی کمی واقع ہوتی ہے اس کا باقاعدہ استعمال دل کی دھڑکن کو مضبوط کرتا ہے۔ سولہ اونس چائے کے قہوہ میں دو کھانے کے چمچ شہد کے اور تین چائے کے چمچ دارچینی کا پاؤڈر ملا کر دن میں دو مرتبہ پینے سے ہر قسم کا کولیسٹرول کم ہوتا ہے۔ آسٹریلیا اور جاپان میں ہونے والی ریسرچ کے نتائج کے مطابق معدہ اور ہڈیوں کے بڑھتے ہوئے کینسر ختم کرنے میں دارچینی نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ کینسر کی ایڈوانس سٹیج میں مبتلا مریضوں کو چاہئے کہ وہ روزانہ ایک کھانے کا چمچ شہد اور ایک چائے کا چمچ دارچینی کا پاؤڈر دن میں 3 مرتبہ تین ماہ تک استعمال کریں۔

(خیبر 22 فروری 2015ء)

☆..........☆..........☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124167 میں Muhammad Nurdin

ولد Marsidi قوم .... پیشہ ملازمتیں عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 1 لاکھ 5 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Nurdin گواہ شد نمبر 1۔ Muzakir Ahmad S/o Anang Sukarna گواہ شد نمبر 2۔ Nur Asikin S/o Tohari

مسل نمبر 124168 میں Ida Rohaeni

زوجہ Asep Jaya قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1970ء ساکن Bunijya Bandung ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادیگی 50 ہزار انڈونیشین روپے (2) زمین 20-80Sqm لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ida Rohaeni گواہ شد نمبر 1۔ Hidir Ahmad S/o Enjoh گواہ شد نمبر 2 Onang Sobari S/o Nunu

مسل نمبر 124169 میں بشریٰ نعیم کھوکھر

زوجہ نعیم احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Darmstadt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 10 مرلہ 10 لاکھ روپے (2) زیور 100 گرام 300 یورو (3) حق مہر 40 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ نعیم کھوکھر گواہ شد نمبر 1۔ نعیم احمد کھوکھر ولد قاضی بشیر احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 2۔ نعیم احمد منظور ولد حکیم علی احمد مرحوم

مسل نمبر 124170 میں نعمان سرور گل

ولد غلام سرور گل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Friedberg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد گل گواہ شد نمبر 1۔ ساجد نوید گل ولد غلام سرور گل گواہ شد نمبر 2۔ غلام سرور گل ولد برکت علی

مسل نمبر 124171 میں اللہ رکھی

زوجہ محمد صادق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Russel Sheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5/ اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 5 تولہ 1750 یورو (2) حق مہر 5 ہزار پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اللہ رکھا گواہ شد نمبر 1۔ محمد اشفاق بٹ ولد محمد حسین بٹ گواہ شد نمبر 2۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 124172 میں ساجدہ چوہدری

زوجہ چوہدری مبارک احمد اعجاز قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Da.Nooruddin M ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 8.5 تولہ 3 ہزار یورو (2) حق مہر 7 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ چوہدری گواہ شد نمبر 1۔ چوہدری مبارک احمد اعجاز ولد چوہدری فضل دین مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ عزیز احمد طاہر ولد چوہدری حسن محمد مرحوم

مسل نمبر 124173 میں جمیلہ بٹ

زوجہ خواجہ حفیظ احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koblenz ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 5 تولہ 3 ہزار یورو (2) حق مہر 25 ہزار پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بٹ گواہ شد نمبر 1۔ سید حسن طاہر بخاری ولد سید خورشید بخاری گواہ شد نمبر 2۔ ناصر احمد بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 124174 میں نعمانہ جاوید

بنت ارشد جاوید قوم .... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koblezm ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعمانہ جاوید گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Ahmad Bajwa S/o Nasir A گواہ شد نمبر 2۔ Ch.Shahbaz Bajwa Bashir S/o Bashir Ahmad

مسل نمبر 124175 میں Shamama Tul Habib Butt

بنت Mohammad Mamoon Butt قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koblenz ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shamama Tul Habib Butt گواہ شد نمبر 1۔ Mohammad Naeem Ur Rafiq S/o Mohammad Rafiq گواہ شد نمبر 2 Mohammad Mamoon Butt S/o Khawaja Mohammad Amin

مسل نمبر 124176 میں حسبانہ بٹ

بنت محمد مامون بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koblenz ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حسبانہ بٹ گواہ شد نمبر 1۔ Mohammad Naeem Rafiq S/o Mohammad Rafiq Butt گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Mamoon Butt S/o Khawaja Mohammad Amin

مسل نمبر 124177 میں مظفر احمد

ولد چوہدری منور خالد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koblenz ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22/ اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Foure Flats 1 لاکھ یورو (2) مکان 50-260M.M ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 یورو ماہوار بصورت Rent Hou مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد گواہ شد نمبر 1۔ ابرار احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2۔ عزاز احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 124178 میں ممتاز احمد ورک

ولد بشیر احمد ورک قوم جٹ پیشہ...... عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bochum ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 2 کنال 2 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 290 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ممتاز احمد ورک گواہ شد نمبر 1۔ منصور احمد اسلم ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2۔ وقاص محمود احمد ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 124179 میں ناصر احمد

ولد تاج دین قوم جٹ پیشہ بے روزگار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Recklingha Wsen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد گواہ شد نمبر 1۔ رفیق احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ بشارت احمد ولد عبدالرحمٰن

بقیہ از صفحہ 2: جلسہ سالانہ کا خطاب

س: اخبارات میں جماعتی خبروں اور مضامین کے اشاعت کی تفصیل بیان کریں؟

ج: فرمایا! مجموعی طور پر 4ہزار 651 اخبارات نے 6ہزار 272 جماعتی مضامین آرٹیکل اور خبریں شائع کیں ان اخبارات کے قارئین کی مجموعی تعداد تقریباً 64 کروڑ 79 لاکھ سے اوپر بنتی ہے۔

س: واقفین نو کی تعداد کے حوالہ سے حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! اس سال واقفین نو کی تعداد میں 3ہزار 441 کے اضافے سے کل تعداد 60ہزار 259 ہوگئی ہے۔ دنیا بھر کے 111 ممالک سے واقفین شامل ہیں۔ لڑکوں کی تعداد 36ہزار 434 اور لڑکیوں کی تعداد 23ہزار 822 ہے۔ پاکستان کے واقفین نو کی مجموعی تعداد 31ہزار 401 ہے پاکستان میں اول ربوہ ہے جس کے دس ہزار سے اوپر واقفین ہیں۔ پھر جرمنی، انگلستان اور انڈیا ہیں۔

س: مجلس نصرت جہاں کے تحت افریقہ میں ہسپتال اور تعلیمی سکولوں کی تفصیلات بیان کریں؟

ج: فرمایا! مجلس نصرت جہاں سکیم کے تحت افریقہ کے 12 ممالک میں 36 ہسپتال اور کلینک کام کر رہے ہیں اس کے علاوہ 5 ہومیو پیتھک کلینک بھی ہیں۔ ان ہسپتالوں میں ہمارے 41 مرکزی اور 15 مقامی ڈاکٹرز خدمت کر رہے ہیں۔ ہمارے ہسپتالوں میں کل 2لاکھ 4ہزار 59 مریضوں کا علاج کیا گیا جس میں سے 2ہزار 929 مریضوں کا مفت علاج کیا گیا۔ 13 ممالک میں ہمارے 714 ہائر سیکنڈری، جونیئر سیکنڈری اور پرائمری سکولز کام کر رہے ہیں جن میں ہمارے 17 مرکزی اساتذہ ہیں۔

س: IAAAE کے تحت کئے جانیوالے خدمت خلق کے کاموں کی تفصیل بیان کریں؟

ج: فرمایا! انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدیہ آرکیٹکس اینڈ انجینئرز کے ذریعہ کم قیمت پر بجلی پیدا کرنے کے متبادل ذرائع، پینے کیلئے صاف پانی مہیا کرنا اور دوسرے پراجیکٹ چل رہے ہیں۔ اس سال 149 پمپ لگائے گئے جن میں 51 برکینا فاسو، 47 مالی، 35 یوگنڈا میں ہیں۔ مجموعی طور پر 1704 واٹر پمپ افریقہ کے دور دراز مقامات پر لگ چکے ہیں۔ اس وقت مزید 203 جگہوں پر پمپ لگ رہے ہیں جن سے 15 سے 17 لاکھ تک پینے کا صاف پانی پہنچے گا۔ مختلف افریقن ممالک میں سولر سسٹم کے ذریعہ بجلی پہنچائی جا رہی ہے۔ افریقہ کے 8 ممالک میں 16 ماڈرن ولیجز کی تعمیر ہوئی ہے۔

س: ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت ہونے والے فلاحی کاموں کی تفصیل بیان کریں؟

ج: فرمایا! ہیومینیٹی فرسٹ 22 سال سے قائم ہے۔ دنیا کے 49 ممالک میں رجسٹرڈ ہے اور آفات میں اور دوسرے عام پروگراموں میں جو جاری پروگرام ہیں ان میں اچھا کام انجام دے رہی ہے۔ فری میڈیکل کیمپس کے ذریعہ سے 97ہزار 213 سے زائد مریضوں کا مفت علاج کیا گیا۔ دوران سال ایک ہزار 400 آنکھوں کے فری آپریشن کئے گئے اور اب تک اس پروگرام کے تحت 12ہزار سے زائد افراد کے آنکھوں کے آپریشن کئے جا چکے ہیں۔ خون کے عطیہ کیلئے بھی انڈیا، امریکہ اور دوسرے ممالک میں کام ہو رہا ہے۔ قیدیوں سے رابطہ اور ان کی خبر گیری کا کام بھی بڑھ رہا ہے۔

س: نومبائعین سے رابطہ اور تربیتی کلاسز کے انعقاد کے حوالہ سے حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! غانا نے اس سال 26ہزار 763، برکینا فاسو نے 23ہزار، مالی نے 11ہزار، آئیوری کوسٹ نے 9ہزار، سیرالیون نے 5ہزار، گنی بساؤ نے 5ہزار، کینیا 4ہزار، سینیگال 3ہزار، بینن، ٹوگو اور تنزانیہ نے دو دو ہزار کے لگ بھگ نومبائعین سے رابطہ کیا۔ نومبائعین کیلئے 5ہزار 92 جماعتوں میں تربیتی و تعلیمی کلاسز اور ریفریشر کورسز میں 3 لاکھ 41ہزار 132 نومبائعین شامل ہوئے۔ ان کلاسز میں ایک ہزار 863 اماموں کو ٹریننگ دی گئی۔

س: دوران سال مختلف ممالک سے کتنے افراد نظام جماعت میں شامل ہوئے؟

ج: فرمایا! اس سال جماعت میں نئے شاملین کی تعداد 5لاکھ 84 ہزار 383 ہے۔ 119 ممالک سے تقریباً 303 اقوام احمدیت میں داخل ہوئیں۔

س: نومبائعین کی پیش آئندہ تکالیف اور ان کی استقامت کے واقعات کو بیان کریں۔

ج: فرمایا! امیر صاحب بینن لکھتے ہیں کہ جماعت کی ترقی کو دیکھتے ہوئے مخالفین احمدیت نومبائعین کو لالچ دیتے ہیں اور ڈراتے دھمکاتے ہیں۔ پاراکو ریجن کی ایک نئی جماعت کو مختلف لالچیں دی گئیں کہ احمدیت چھوڑ دیں جماعت کے افراد نے ان کی باتوں میں کوئی توجہ نہ دی۔ مخالفین اعتراضات کے ساتھ ان کو تنگ کرتے رہے لیکن نومبائعین نے ان کی ایک نہ سنی۔ فرانس کی ایک خاتون رامے دیبا صاحبہ نے بیعت کر لی۔ کہتی ہیں بیعت کی وجہ سے میرے سسرال شدید مخالفت کرنے لگے اور میرے خاوند نے مجھے تین بچوں سمیت گھر سے نکال دیا۔ مصر کی ایک خاتون کہتی ہیں میں احمدی ہوں۔ ایک غیر احمدی لڑکا میرا یونیورسٹی فیلو اور شریف النفس انسان ہے اس نے میرا رشتہ مانگا۔ لیکن میں نے انکار کر دیا اور دین کو دنیا پر ترجیح دی۔ موریطانیہ کے ایک نومبائع نور صاحب 2012ء میں احمدی ہوئے تھے ان کے سسر نے ان کی بیوی کو ان کے احمدی ہونے کی وجہ سے اپنے گھر بلوا کر ان سے رشتہ ختم کر لیا۔ اس پر اس نومبائع نے کہا کہ مجھے کوئی بھی احمدیت سے پیچھے نہیں ہٹا سکتا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وفا اور اخلاص میں آگے بڑھ رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم مدثر احمد عالم صاحب مربی سلسلہ متیال ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 21/اگست 2016ء کو مریم صدیقہ بنت مکرم نصیر احمد صاحب مکرم ساکن متیال ضلع جہلم کی تقریب آمین ہوئی۔ مکرم حافظ مدثر وسیم صاحب مربی ضلع جہلم نے بچی سے قرآن کریم کے کچھ حصے سنے اور مکرم مرزا ظفر اقبال صاحب امیر ضلع جہلم نے دعا کروائی۔ بچی حضرت بابا عظیم اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو اور اس سارے خاندان کو قرآن کریم پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کامیابی

(یہ اعلان غلطی کی وجہ سے دوبارہ شائع کیا جارہا ہے)

۞ مکرم خالد محمود صاحب محاسب جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مومنہ ماہم واقفہ نو نے میٹرک کے سالانہ امتحان 2016ء میں 1050 میں سے 1027 نمبر حاصل کر کے اپنے سکول فضائیہ ماڈل انٹر کالج سرگودھا میں اول، پاکستان کے تمام فضائیہ سکولز میں دوم اور فیڈرل بورڈ میں چھٹی پوزیشن حاصل کی ہے۔ بچی مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم پروفیسر (ر) ظفر احمد حسنی صاحب کی نواسی ہے۔ بچی کے نیک، خادمہ دین ہونے اور آئندہ مزید کامیابیوں کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عبدالرشید ارشد صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم عبدالحفیظ محمود صاحب ابن مکرم انیس عبداللطیف صاحب مرحوم ربوہ بقضاء الٰہی مورخہ 16 ستمبر 2016ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ اگلے روز بیت المبارک میں بعد نماز ظہر مکرم محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب نے دعا کروائی۔ موصوف فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب کے اٹنڈنٹ کی حیثیت سے خدمات بجالا رہے تھے۔ نرم طبیعت اور نرم دل کے حامل تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ ناصرہ حفیظ صاحبہ بنت مکرم فیروز دین صاحب سابق انسپکٹر وقف جدید ربوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحوم مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر الفضل کے تایازاد بھائی تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ڈینگی اور ملیریا سے بچاؤ

۞ آج کل عام طور پر ہسپتال میں ملیریا کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈینگی اور ملیریا سے بچاؤ کیلئے درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ ہونی چاہئے۔ اس سلسلہ میں احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ

☆ گھروں کے باہر کیاریوں اور اردگرد کے ماحول میں سپرے کروائیں۔

☆ دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگوائیں۔ اگر جالی لگی ہوئی ہے تو انہیں بند رکھیں۔

☆ خصوصاً رات کے اوقات میں Repellant میٹس اور جلیبی ٹائپ رنگ وغیرہ استعمال کریں۔

☆ گھروں کی چھتوں اور صحن میں سونے کی صورت میں مچھردانی کا استعمال کریں۔

☆ گھروں کے باہر پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔ ڈسٹ بن اوپر سے ڈھکے ہونے چاہئیں اور ان کو فوری طور پر خالی کر دیا جائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

۞ مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

۞ مکرم منظور احمد صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گجرات کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆..........☆..........☆

تقریب آمین

مکرم حافظ مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار کے بھتیجے دانش کلیم واقف نو ابن مکرم مبرور احمد کلیم صاحب لندن نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور پانچ سال کی عمر میں مکمل کرلیا ہے۔ اس کی والدہ مکرمہ سعدیہ مبرور صاحبہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت ملی۔ مورخہ 18 ستمبر 2016ء کو بیت الفضل لندن میں اس کی آمین کی تقریب ہوئی جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ عزیزم مکرم چوہدری منور احمد صابر صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد افضل صاحب سابق زعیم انصاراللہ حلقہ منصور آباد فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن پاک باقاعدگی سے پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

محترم مظہر احمد صاحب ابن مکرم غلام قادر صاحب طاہر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے مکرم سلمان اختر صاحب ابن مکرم جاوید اختر صاحب شاہ تاج کالونی منڈی بہاؤ الدین کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ طاہرہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب مرحوم دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ کے ساتھ مبلغ 13 لاکھ روپے حق مہر پر مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے بیت الہدیٰ دارالصدر شمالی میں کیا۔ دلہن مکرم چوہدری خوشی محمد صاحب کی پوتی اور دلہا مکرم چوہدری محمد روشن صاحب سابق اسیر راہ مولیٰ واصو بنگلہ ضلع منڈی بہاؤ الدین کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ضرورت ڈرائیور

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں ڈرائیور کی اسامی خالی ہے۔ ایسے حضرات جو ملازمت میں دلچسپی رکھتے ہوں۔ جن کے پاس LTV لائسنس اور تجربہ ہو اپنی CV اور درخواستیں ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام اپنے صدر صاحب / امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

نئے لہنگے و شیروانی کرایہ پر بھی حاصل کریں۔
گرمیوں کی تمام لیڈیز اور جینٹس کپڑے کی ورائٹی پر سیل جاری ہے۔
ورلڈ فیبرکس
047 6213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

ضرورت وارڈن

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں وارڈن کی اسامی خالی ہے۔ خواہشمند خواتین جو کہ تجربہ رکھتی ہوں۔ اپنی درخواستیں صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم رانا سعید احمد خان صاحب سیکرٹری مال چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب اطلاع دیتے ہیں۔

میری اہلیہ محترمہ زاہدہ قمر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب گھر میں لگی بیٹری پھٹ جانے کی وجہ سے شدید زخمی ہوئیں چند دن جوہر آباد کے ایک ہسپتال میں زیر علاج رہی ہیں۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

عید ملن پارٹی

مکرم خالد احمد صاحب سیکرٹری اطلاعات مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 18 ستمبر 2016ء کو مجلس نابینا ربوہ کے زیر اہتمام عید ملن پارٹی کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے آغاز میں صدر مجلس نابینا مکرم حافظ محمود احمد صاحب نے حضور انور کی بتائی ہوئی دعائیں یاد کرنے اور بار بار پڑھنے کی تلقین کی۔ اس کے بعد جوائنٹ سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ مکرم محمود احمد صاحب نے جلسہ سالانہ برطانیہ سے واپسی پر مجلس نابینا میں چاکلیٹ تقسیم کیں جو کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس نابینا کیلئے عطا فرمائی تھیں۔ اس کے بعد شرکاء کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ تقریب کے آخر میں جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب نے دوستوں کو کچھ نصائح کیں اور دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔

سپیڈ اپ کارگو سروسز
مناسب ریٹ تیز ترین سروس
Fedex اور DHL کی سہولت
پورے پاکستان سے سامان پک کرنے کی سہولت
پروپرائیٹر: چوہدری محمد اجمل شاہد 047-6214269
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ: 0321-9990169

تاریخ عالم 26 ستمبر

☆ 1580ء: برطانیہ سے تعلق رکھنے والے جہاز ران اور سیاست دان فرانسس ڈریک نے دنیا کے گرد بحری سفر مکمل کیا۔

☆ 1907ء: نیوزی لینڈ کو برطانیہ سے آزادی ملی۔

☆ 1950ء: انڈونیشیا کو اقوام متحدہ کی رکنیت ملی۔

☆ 1970ء: امریکہ میں کیلی فورنیا میں ایک آگ بھڑکی اور اتنی پھیلی کہ پونے دو لاکھ ایکڑ رقبہ پر سب کچھ جلا کر خاکستر کردیا، آگ کا یہ پھیلاؤ 709 مربع کلومیٹر سے زیادہ بنتا ہے۔

☆ 1973ء: کونکورڈ طیارے نے ریکارڈ سپیڈ سے بغیر رکے بحراوقیانوس عبور کیا۔

☆ 1984ء: برطانیہ نے عندیہ دیا کہ وہ ہانگ کانگ پر اپنا تسلط ختم کردے گا۔

☆ یورپی یونین کے ممالک میں یورپی زبانوں کے تحفظ اور ترویج کا دن منایا جارہا ہے۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

سانحہ ارتحال

مکرم خلیل احمد کلیم صاحب معلم وقف جدید چک 88 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک امتیاز احمد زاہد صاحب بوڑانہ ولد مکرم ملک محمد رمضان صاحب چک 35 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 18 ستمبر 2016ء کو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بعمر 40 سال سرگودھا میں وفات پا گئے۔ مرحوم کی والدہ محترمہ اور بڑے بھائی کے بیرون ملک سے آنے کے بعد مورخہ 19 ستمبر کو صبح 10:30 ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم ایک مخلص بااخلاق، خلافت احمدیہ کے ساتھ وفا کا تعلق رکھنے والے، باقاعدگی سے چندہ جات کی ادائیگی اور مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر شرکت کا شوق رکھنے والے تھے۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ مرحوم نے سوگواروں میں والدہ، دو بڑے بھائی، تین بہنیں، بیوہ، تین بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں جگہ دے، پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور بیوی بچوں کا حامی وناصر ہو۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 26 ستمبر

طلوع فجر	4:37
طلوع آفتاب	5:56
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	6:03
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	37 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

26 ستمبر 2016ء

6:10 am	گلشن وقف نو
8:00 am	خطبہ جمعہ 23 ستمبر 2016ء
9:50 am	لقاء مع العرب
11:40 am	بیت الوحید کا افتتاح 27 مئی 2015ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ 29۔ اکتوبر 2010ء

ساگودانہ

جب ساگودانہ کو دودھ میں پکایا جاتا ہے تو اس کی غذائیت میں اضافہ ہوتا ہے، دراصل یہ دانے ہوتے ہیں جو درخت کے تنے سے حاصل ہوتے ہیں۔ ان کا رنگ سفید ہوتا ہے اور ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک دو تولے تک ہوتی ہے۔ اس کا مزاج گرم تر ہے۔ اس کے درج ذیل فوائد ہیں۔

☆ ساگودانہ سے جسم کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔

☆ یہ کاربوہائیڈریٹ فراہم کرنے کا سب سے اہم ذریعہ ہے۔

☆ اس میں پروٹین کی کچھ مقدار ہوتی ہے۔ جب اسے دودھ میں پکایا جاتا ہے تو اس کی غذائیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆ ساگودانہ ایک زود ہضم اور مقوی غذا ہے۔

☆ اسہال، پیچش اور بخار کے مریضوں کیلئے بہترین غذا ہے۔

☆ بدن کو فربہ کرتا ہے۔

☆ طبیعت کو نرم کرتا ہے۔

☆ مقوی معدہ ہے۔ اس کے لئے ساگودانہ دودھ میں پکا کر کھانا چاہئے۔

(روزنامہ اوصاف 17/ اگست 2016ء)

FR-10

فیصل ٹریڈنگ کمپنی اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ کے لئے تشریف لائیں۔
نیز گھروں کی تعمیر اور انٹیریئر ڈیکوریشن کی جاتی ہے
145۔ فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
Cell:0332-4828432,0323-3354444
طالب دعا: قیصر خلیل خاں